

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حرف اول

سالانہ محاضرات قرآنی

مرکزی انجمن کے زیر اہتمام سالانہ محاضرات قرآنی حسب اعلان ۲۲ تا ۲۷ اپریل منعقد ہوئے۔ اس بار محاضرات کے مرکزی مقرر انجمن کے صدر مؤسس، ڈاکٹر اسرار احمد صاحب تھے اور موضوع تھا: ”منہج انقلاب نبویؐ“۔ انتہائی محفوش اور اہترملکی سیاسی حالات کے پس منظر میں مسلسل پانچ روز ان محاضرات کا نہایت کامیابی سے انعقاد انتہائی حیران کن ہی نہیں حدود درجہ حوصلہ رکھنے والی تھی۔ ڈاکٹر قرآن آڈیو ریم کی نشستیں قریباً مکمل طور پر پر رہیں، بلکہ پہلے اور آخری روز حاضرین کی تعداد کے مقابلے میں آڈیو ریم کی نشستیں کافی نظر آئیں۔ تاہم اس سے بھی زیادہ قابل اطمینان اور لائق شکر بات یہ ہے کہ یہ انتہائی اہم موضوع کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تاریخ انسانی کا عظیم ترین انقلاب برپا فرمایا تو اس کا منہاج اور طریق کار کیا تھا اور یہ کہ دور حاضر میں اسلامی انقلاب برپا کرنے کے لئے ہمیں سیرت و سنت سے کیا رہنمائی ملتی ہے، نہایت جامعیت کے ساتھ پانچ خطبات میں نہ صرف یہ کہ مکمل ہو گیا بلکہ ساتھ ہی اس ضمن میں متفسرین کی جانب سے اٹھائے گئے سوالات اور اشکالات کی تسلی بخش وضاحت بھی ہو گئی اور اس طرح یہ کہنا شاید غلط نہ ہو گا کہ بہت حد تک اس موضوع کا حق ادا ہو گیا۔ ان محاضرات کے آڈیو اور وڈیو کیسٹ تیار کر لئے گئے ہیں جن سے ان شاء اللہ اس فکر کے فروغ میں مدد ملے گی۔

ان محاضرات میں جن اصحاب علم و دانش کو بطور مستفرد مدعو کیا گیا تھا اور جن کے اسماء گرامی کی فہرست اس پنڈل میں شامل کی گئی تھی جو محاضرات کی اطلاع پر مشتمل تھا، وہ سب تو تشریف نہیں لاسکے تاہم بحیثیت مجموعی معاملہ مایوس کن بھی نہیں تھا۔ کم و بیش پانچ چھ اصحاب علم روزانہ بطور مستفرد شریک ہوتے رہے۔ ان کے اٹھائے ہوئے دقیق علمی نکات اور پیش کردہ اشکالات شرکاء کی دلچسپی کا باعث بنے۔ محترم ڈاکٹر صاحب کا خطاب روزانہ ڈیڑھ گھنٹے پر محیط ہوتا تھا اور اس کے بعد سوال جواب کی نشست قریباً ایک گھنٹے تک ممتد ہوتی تھی۔ متفسرین میں سے جو حضرات ان محاضرات میں خصوصی دلچسپی لیتے ہوئے ایک سے زائد بار تشریف لائے ان میں جناب جنرل ایم ایچ انصاری، علامہ شبیر بخاری، پروفیسر محمد سعید شیخ، جناب خورشید احمد گیلانی اور جناب سمیل عمر کے نام قابل ذکر ہیں۔ چھ دن یعنی ۲۸ اپریل کو ایک خصوصی اضافی نشست حاضرین کے سوالات کے جوابات کے لئے منعقد کی گئی۔ بحیثیت مجموعی محاضرات نہایت بھرپور، مفید اور کامیاب رہے۔